جین آسٹن

پرائڈ اینڈ پریے جیوڈس

سید عرفان علی

www.server555.com

پرائڈ اینڈ پریے جیوڈس کی کہانی

مسٹر بینیٹ Mr. Bennet انکی بیوی مسز بینیٹ Mrs. Bennet

اور انکی پانچ بیٹیوں

خوبصورت جین بینیٹ Jane

باشعور اور عقلمند ایلزبیتھ بینیٹ Elizabeth

غیر پختہ اور بچگانہ عادات کی حامل کٹی Kitty

خود غرض اور سرکش لی ڈیا Lydia

اور کتابوں کی دنیا میں گم میری Mary

کے گرد گھومتی ہے.

یہ لوگ لونگ بورن Longbourn میں رہائش پزیر تھے.

تیئس برس پہلے مسٹر بینیٹ نے مسز بینیٹ کی خوبصورتی سے متاثر ہو کر ان سے شادی کی.

مگر جلد ہی مسز بینیٹ کی ذہنی پسماندگی کم علمی اور مزاج کے متوازن نہ ہونے کا شدت سے احساس ہونے لگا.

وہ اپنے خاندان کے ساتھ تو مخلص رہے مگر ذہنی ہم آہنگی نہ ہونے کی وجہ سے لائبریری اور کتابوں میں سکون کو تلاش کرنے کی کوشش کی. ان کی پانچ بیٹیوں میں دو بڑی بیٹیاں تو باشعور اور سمجھدار ہیں مگر تینوں چھوٹی بیٹیاں کافی حد تک بے وقوف ہیں. مسز بینیٹ کی زندگی کا واحد مقصد اپنی بیٹیوں کی اچھی جگہ شادی کرنا ہے.

اس بات میں تو شک کی گنجائش ہی نہیں ہے

کہ ایک غیر شادی شدہ شخص جسکی آمدنی بھی ٹھیک ٹھاک ہو

اور جائداد کا مالک بھی وہ ضرور شادی کے بارے میں سوچے گا

ناول کے آغاز میں مسز بینیٹ اس بات سے خوش ہیں کہ ہمسائے میں واقع نیدر فیلڈ پارک Netherfield Park میں ایک خوبصورت اور امیر نوجوان چارلس بنگلی Charles Bingley رہائش پزیر ہوا ہے. یہ شخص اسکی کسی ایک بیٹی کے لئے اچھا شوہر ثابت ہو سکتا تھا.

مسز بینیٹ کو جب علم ہوا کہ مسٹر بینیٹ پہلے ہی چارلس بنگلی کو گھر میں آنے کی دعوت دے چکے ہیں تو وہ اپنے شوہر سے بے حد خوش ہوئی. چند دن بعد بنگلی وہاں موجود تھا.

لڑکیوں نے چھپ کر نیلے کوٹ اور کالے گھوڑے میں سوار اس خوبصورت نوجوان کو دیکھا.

جسکی ملاقات لڑکیوں کے والد سے ہوئی.

مسز بینیٹ نے اسے رات کے کھانے کی دعوت دی مگر لندن واپسی کی وجہ سے وہ دعوت قبول نہ کی گئی.

جلد ہی لندن سے واپسی پر مسٹر بنگلی نے اپنے ہمسایوں کو رقص کی دعوت میں میری ٹن Meryton بلایا.

جہاں اسکی دو بہنیں بڑی بہن کا شوہر مسٹر ہرسٹ Mr. Hurst

اسکا ایک دوست مسٹر ڈارسی Mr. Darcy اور وہ خود شریک تھے.

دعوت میں موجود سب لوگوں کو مسٹر ڈارسی کی امارت اور خوبصورتی نے بے حد متاثر کیا مگر جلد ہی انہیں یہ اندازہ ہو گیا کہ اپنے دوست مسٹر بنگلی کی خوش مزاجی کے برعکس وہ بے حد مغرور اور ناپسندیدہ انسان ہے.

جب مسٹر بنگلی نے اسے ایلزبیتھ کے ساتھ رقص کرنے کے لئے کہا تو اس نے

"She is tolerable, but not handsome enough to tempt me"

بس ٹھیک ہے مگر اتنی خوبصورت نہیں کہ میں اس کے ساتھ رقص کرنا شروع کردوں

جیسے ناپسندیدہ الفاظ سے دعوت کو ٹھکرا دیا. مسٹر ڈارسی کے یہ الفاظ ایلزبیتھ کے کانوں تک بھی پہنچ گئے مگر اس نے نا صرف انہیں نظر انداز کر دیا بلکہ اپنی اچھی عادت کی وجہ سے یہ بات اپنی سہیلیوں کو دلچسپی سے بتائی.

واپسی پر ماں اور بیٹیاں بہت خوش تھیں. مسز بینیٹ نے اپنے شوہر کو جوش و خروش سے بتایا کہ دعوت بے حد شاندار تھی. مسٹر بنگلی نے شارلٹ لوکس Charlotte Lucas کے ساتھ بھی رقص کیا مگر ہماری جین اسے سب سے اچھی لگی اور اسی لئے اس نے صرف جین کے ساتھ کئی مرتبہ رقص کیا. میں اس سے بہت خوش ہوں. کس قدر خوبصورت انسان ہے وہ مگر اس کا دوست کس قدر مغرور اور بدتمیز معلوم نہیں کیا سمجھتا ہے اپنے آپ کو ہماری ایلزبیتھ کے ساتھ ڈانس سے انکار کر دیا.

اکیلے میں جین اور ایلزبیتھ گفتگو کر رہے ہیں. ایلزبیتھ نے کہا کہ جین تم بہت خوبصورت لگ رہی تھیں. اپنی معصوم عادت کی وجہ سے تم ہر انسان کو اچھا سمجھتی ہو مگر تمہیں صرف مسٹر بنگلی جیسے انسان سے محبت کرنی چاہئے جو حقیقت میں اچھا ہے. جین اور ایلزبیتھ نے مسٹر بنگلی کو تو بہت پسند کیا مگر ایلزبیتھ نے اسکی بہنوں کو ناپسندیدگی سے دیکھا کیونکہ وہ بے حد مغرور تھیں. جین نے اپنی اچھی عادت کی وجہ سے ان کو بھی اچھا ہی کہا.

ایک دلچسپ بات یہ تھی کہ اگرچہ ڈارسی اور مسٹر بنگلی کی عادات میں زمین و آسمان کا فرق تھا مگر اسکے باوجود وہ گہرے دوست تھے. ستائیس سالہ شارلٹ لوکس ایلزبیتھ کی گہری سہیلی تھی اور تھوڑی ہی دور لوکس لاج میں اپنے کئی بہن بھائیوں باپ ولیم لوکس اور ماں لیڈی لوکس کے ساتھ رہتی.

وہ ایک ذہین لڑکی تھی اور اس نے ایلزبیتھ کو بتایا کہ مسٹر بنگلی جین کے لئے محبت کے احساسات رکھتا ہے.

مزید یہ کہ ڈارسی جیسا امیر اور خوبصورت انسان اگر مغرور ہو جائے تو یہ کوئی حیرت کی بات نہیں.

دوسری طرف مسٹر ڈارسی ایلزبیتھ کے حسن اور خوبصورت اور گہری آنکھوں سے بے حد متاثر ہو چکا تھا.

ایلزبیتھ اس چیز سے بے خبر اسے ایک مغرور انسان ہی سمجھ رہی تھی. کچھ عرصے بعد جب ڈارسی نے ایلزبیتھ کو رقص کی دعوت دی تو اس نے پرانے بدلے کے طور پر اس دعوت کو ٹھکرا دیا.

مگر ڈارسی کے دل میں ایلزبیتھ کے لئے محبت کا جذبہ پیدا ہو چکا تھا.

مسٹر بنگلی کی بہن کیرولائن بنگلی نے جین کو کھانے کی دعوت دی.

وہاں پہنچ کر اسکی صحت خراب ہو گئی اور سخت بخار ہو گیا.

جس کی وجہ سے بنگلی نے اسے گھر جانے سے اس وقت تک منع کیا جب تک اس کی صحت ٹھیک نہیں ہو جاتی.

اپنی بہن کی خراب صحت کا سن کر ایلزبیتھ بھی وہاں پہنچ گئی.

ڈارسی بھی وہاں موجود تھا جس نے ایلزبیتھ کے خلوص اور خوبصورتی کی تعریف کی.

مگر مس بنگلی کے خیال میں نہ تو وہ خوبصورت تھی اسے بات کرنی بھی نہیں آتی تھی اور طور طریقوں کا علم بھی نہ تھا. مسٹر بنگلی نے اپنی بہن سے اتفاق نہ کیا اور اس کے ان جذبات کو سراہا جو کہ وہ اپنی بہن جین کے لئے رکھتی تھی. چند دن بعد جین کے صحت یاب ہونے کے بعد دونوں بہنیں اپنے گھر واپس آ گئیں. چونکہ مسٹر بینیٹ کا کوئی بیٹا نہ تھا لہذا ان کی جائداد کا وارث ان کا ایک رشتے دار مسٹر کولنز Mr. Collins تھا.

اس کی سرپرست ایک انتہائی امیر عورت

لیڈی کیتھرین ڈی برگ Lady Catherine de Bourgh تھی جو کہ ڈارسی کی بھی رشتے دار تھی.

مسٹر کولنز کم تعلیم یافتہ اور حواس باختہ ہونے کے باوجود اپنی امارت کی وجہ سے بے حد مغرور تھا.

جب اسے علم ہوا کے جین کی شادی عنقریب ہونے والی ہے تو اس نے اپنی شادی کی خواہش ایلزبیتھ سے ظاہر کی. مسز بینیٹ اس کی اس خواہش پر بے حد خوش تھیں. وہ ایلزبیتھ سے ملا اور کہنا شروع کیا

مائی ڈئیر مس ایلزبیتھ!

آپ جان ہی چکی ہوں گی کہ میں نے آپکی والدہ سے کیوں اجازت مانگی ہے کہ میں اکیلے میں آپ سے بات کروں. آپ یہ بھی جانتی ہوں گی کہ آپ شروع سے ہی میری توجہ کا مرکز ہیں. اس گھر میں قدم رکھتے ہی میں نے آپ کو اپنا جیون ساتھی چن لیا تھا مگر پہلے یہ بتانا زیادہ مناسب ہوگا کہ میں اپنے یہاں آنے کا مقصد اور شادی کی خواہش کی وجوہات بیان کروں. نمبر ایک یہ کہ ہر امیر آدمی کو چاہئے کہ فیملی لائف کی بہترین مثال قائم کرے. دوسرے یہ کہ شادی سے میری زندگی خوشیوں سے بھر جائے گی. اور تیسری یہ کہ مسز کیتھرین ڈی برگ نے مجھے شادی کا مشورہ دیا ہے. ہاں تو میں کہہ رہا تھا کہ آپ کے والد کے دنیا سے گزر جانے کے بعد ان کی تمام جائداد ان کا کوئی بیٹا نہ ہونے کی وجہ سے میرے پاس آئے گی تو اگر میں ان کی کسی بیٹی سے شادی کروں گا تو ان کا نقصان کم سے کم ہوگا. اور ہاں یہ بالکل نہ سوچنا کہ تم امیر نہیں میرے خیال میں تمہاری جائداد بہت ہی کم ہے چنانچہ اچھے جہیز کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا دوسرے اتنی بہت سی بیٹیوں کے ہوتے ہوئے یہ ممکن ہی نہیں ہے مگر اس بارے میں کسی قسم کی پریشانی کی ضرورت ہی نہیں ہے میں اس بارے میں تمہیں کبھی بھی شکایت کا موقع نہیں دوں گا

ایلزبیتھ جو شروع میں مسٹر کولنز کے اس طرح بات کرنے کے انداز پر ہنس رہی تھی اور اسے مذاق خیال کر رہی تھی اب سنجیدگی سے کہنے لگی آپ کا شکریہ کہ آپ نے مجھے شادی کے قابل خیال کیا مگر میں آپ سے شادی نہیں کر سکتی. مسٹر کولنز یہ بات تسلیم کرنے کو تیار ہی نہ تھا کہ اسے شادی سے انکار بھی کیا جا سکتا ہے.

مگر ایلزبیتھ نے بالآخر اسے یقین دلا ہی دیا کہ یہ شادی ممکن نہیں ہے.

جب اس شیخی بھگارنے والے امیرزادے کی شادی کی خواہش کو ایلزبیتھ نے فوری طور پر ٹھکرا دیا تو اس نے ایلزبیتھ کی سہیلی شارلٹ لوکس سے شادی کی خواہش ظاہر کی جس کو شارلٹ نے قبول کر لیا.

ایلزبیتھ کو یہ بات بے حد ناگوار گزری.

مسٹر کولنز کے ساتھ مسٹر بینیٹ کی دو چھوٹی بیٹیاں کٹی اور لیڈیا اکثر سیر کے لئے جاتیں. انکی ملاقات میریٹن میں مسٹر وکہم Mr. Wickham نامی خوبصورت آفیسر سے ہوئی

اور سب لوگوں نے اسے بے حد پسند کیا.

وکہم نے اپنے ساتھ ڈارسی کی طرف سے کی گئی زیادتیوں کا کھل کر اظہار کیا

اور اس کا لونگ بورن میں آنا روز کا معمول بن گیا.

مس بنگلی نے جین کو خط لکھا کہ چند ضروری مصروفیات کی وجہ سے وہ سب لوگ لندن جا رہے ہیں اور ان کا جلد واپسی کا کوئی ارادہ نہیں ہے. ایک دوسرے خط میں اس نے یہ بھی لکھ دیا کہ اگلی سردیاں وہ لندن میں ہی گزارنے کا ارادہ رکھتے ہیں. یہ بات جین اور ایلزبیتھ کے لئے پریشانی کا باعث تھی. مسز بینیٹ کے بھائی مسٹر گارڈی نر Mr. Gardiner اپنی بیوی کے ساتھ کرسمس منانے لونگ بورن Longbourn آئے. انکی بیوی مسز گارڈینز تمام لڑکیوں خاص طور پر جین اور ایلزبیتھ کی ہر دلعزیز تھیں. دعوتوں کا اہتمام روزانہ کیا جاتا اور وکہم ہر دعوت میں بلایا جاتا. ایلزبیتھ کی توجہ جب مسز گارڈینز نے وکہم کی طرف دیکھی تو اسے آہستگی سے کہا کہ وکہم سے شادی کوئی اچھا فیصلہ نہ ہوگا اور ایلزبیتھ وکہم کو آگے بڑھنے کا زیادہ حوصلہ نہ دے. ایلزبیتھ نے ہنس کر اپنی آنٹی کو اس بات کا یقین دلایا کہ آئندہ ایسا ہی ہوگا. مسٹر اور مسز گارڈینز کی لندن واپسی پر جین بھی انکے ساتھ سیر کرنے چلی گئی. مسٹر کولنز اور شارلٹ لوکس کی شادی ہو گئی اور شارلٹ نے ایلزبیتھ کو اپنے گھر لندن میں آنے کی بہت زیادہ دعوت دی. ایلزبیتھ کو علم ہوا کہ وکہم مس کنگ سے شادی کا خواہش مند ہے جسے ورثے میں دس ہزار پاؤنڈ کی رقم ملی ہے. یہ خبر ایلزبیتھ کے لئے زیادہ پریشان کن نہ تھی اور اس بارے میں اس نے اپنی آنٹی مسز گارڈینز کو خط لکھ کر اطلاع دی.

چند ماہ بعد ایلزبیتھ اپنی سہیلی شارلٹ سے ملنے اسکے والد سر ولیم لوکس کے ساتھ ہنس فورڈ لندن گئی. شارلٹ اور جین سے ملنے کی خوشی اپنی والدہ اور بہنوں سے چند دن دور رہنے اور تبدیلی کا سکون مگر باپ سے جدا ہونے کا دکھ. جاتے ہوئے دیگر لوگوں کے ساتھ وکہم سے بھی ملاقات ہوئی مگر بہت دوستانہ انداز میں.

لندن میں وہ مسٹر کولنز اور شارلٹ کے ساتھ لیڈی کیتھرین ڈی برگ کے عالی شان گھر روزنگز گئی. جہاں اس کی ملاقات لیڈی کیتھرین ڈی برگ کی بیٹی مس ڈی برگ جورجیانا سے ہوئی جو کہ کمزور اور بیمار لگتی تھی.

وہ ڈارسی کی کزن تھی اور اسکی ماں کی خواہش تھی کہ چونکہ وہ دونوں امیر خاندان ہیں لہذا ان کی شادی ضرور ہونی چاہئے. وہاں پر ڈارسی کا کزن کرنل فزولیم ایک دن ایلزبیتھ کو بتانے لگا کہ مسٹر ڈارسی نے اسے بتایا تھا کہ اس کا دوست ایک غلط جگہ شادی کرنے کا سوچ رہا تھا

تو اس نے اپنے دوست کو یہ بے وقوفانہ حرکت کرنے سے بچایا.

اگرچہ اس نے کسی کا نام تو نہیں لیا تھا مگر میں سمجھ گیا کہ چونکہ وہ سردیوں میں ایک ساتھ تھے اس لئے یہ دوست ضرور مسٹر بنگلی ہی ہوگا. اگر یہ بات لڑکی کا خاندان سنے گا تو کتنا برا محسوس کرے گا. ایلزبیتھ کے پوچھنے پر اس نے مزید بتایا کہ لڑکی اور اس کے خاندان میں چند بہت بڑے اعتراضات تھے جس کی وجہ سے ڈارسی نے اپنے دوست کو شادی سے منع کیا. یہ سن کر اگرچہ ایلزبیتھ نے گفتگو کا رخ موڑ دیا مگر اس کا دل غصے میں جل رہا تھا. میں مس بنگلی کو قصوروار سمجھتی رہی مگر یہ ڈارسی کا کام تھا.

اسی دوران ڈارسی بھی وہاں آ گیا. اس کی ملاقات ایلزبیتھ سے ہوتی رہی اور ایک دن اس نے ایلزبیتھ کو شادی کے لئے کہہ دیا. میں نے اس بات کی جتنی کوشش کر سکتا تھا کی کہ آپ سے محبت نہ کروں مگر آپ کی محبت کے سامنے میں نے اپنے آپ کو بے بس محسوس کیا. اس کے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ اگرچہ ایلزبیتھ اس کی محبت کے قابل نہیں ہے مگر پھر بھی وہ محبت کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس سے شادی کی خواہش ظاہر کر رہا ہے اور شادی کی درخواست کر رہا ہے. اسے مکمل یقین تھا کہ ایلزبیتھ کا جواب ہاں میں ہوگا.

ایک تو شادی کی خواہش اتنے مغرور انداز میں دوسرے ڈارسی سے وابستہ گزشتہ شکایتیں

چنانچہ ایلزبیتھ نے غصے کو دباتے ہوئے کہا کہ مجھے افسوس ہے کہ آپکو میری وجہ سے یہ پریشانی اٹھانی پڑی خیر جلد ہی آپ یہ سب کچھ بھول جائیں گے. کیونکہ میں آپ سے شادی کے لئے تیار نہیں ہوں.

اس نے مزید کہا کہ ایک ایسے شخص سے جو میری بہن کی خوشیوں کو خاک میں ملانے میں شامل ہو میں شادی کا سوچ بھی نہیں سکتی. اور ہاں آپ کے بارے میں مجھے مسٹر وکہم نے بھی بتایا تھا کہ انکے ساتھ آپ نے کتنا برا کیا.

ڈارسی نے بہت زیادہ برداشت کے ساتھ یہ باتیں سنیں اور شکریہ ادا کر کے وہاں سے چلا گیا.

اس کے جانے کے بعد ایلزبیتھ بہت دیر تک روتی رہی. دوسرے دن صبح کی سیر کے دوران ایلزبیتھ کو ڈارسی نظر آیا. جس نے ایلزبیتھ کو ایک خط دیا اور درخواست کی کہ وہ یہ پڑھ لے.

خط میں لکھا تھا کہ اگرچہ آپ اور آپ کی بہن کا رویہ بہتر تھا مگر آپ کے خاندان کے دیگر افراد بہنوں والدہ اور کسی قدر باپ کا رویہ اور حرکات درست قرار نہیں دی جا سکتی تھیں اور انہیں باتوں کی وجہ سے میں نے اپنے دوست کو آپکی بہن کے ساتھ شادی سے منع کیا.

جہاں تک تعلق ہے وکہم کا وہ نا جانے میرے بارے میں کیا کچھ کہتا رہا اس کے والد ایک اچھے انسان تھے جو بہت عرصے تک میری اور میرے والد صاحب کی جائداد کا انتظام سنبھالتے رہے جس کی وجہ سے ان کے بیٹے وکہم کی تعلیم کے تمام اخراجات میرے والد نے برداشت کرنے کا فیصلہ کیا.

مگر میں جانتا تھا کہ وکہم کی حرکات کس قدر غلط تھیں

یہ سب کچھ جاننے کے باوجود بھی اس کی غلط حرکات کو نظر انداز کرتا رہا اور ان پر پردہ ڈالتا رہا.

میرے والد صاحب نے مرتے ہوئے بھی اس کی بھلائی کا ہی سوچا اس کے لئے دیگر چیزوں کے علاوہ ایک ہزار پاؤنڈ بھی دیئے مگر وکہم نے مجھ سے تین ہزار پاؤنڈ کی فرمائش کی جو میں نے دے دیئے مگر اس نے تمام رقم فضول خرچیوں میں اڑا دی اور لوگوں سے میری برائیاں کرنی شروع کر دیں.

اور آخر میں یہ حرکت کر ڈالی کہ میری بہن جو مجھ سے دس سال چھوٹی ہے اس سے راہ و رسم پیدا کر لیا اور اس چھوٹی بچی کو اپنی محبت کا یقین دلا کر اپنے ساتھ بھگا کر لے جانے والا ہی تھا کہ مجھے علم ہو گیا اور آخری وقت میں پندرہ سالہ اس چھوٹی بچی نے تمام باتیں مجھے بتا دیں.

امید ہے اب آپ فیصلہ کر سکتی ہیں کہ غلط کون تھا.

ایلزبیتھ نے خط بار بار پڑھا اور آخر میں اس نتیجے پر پہنچی کہ خط میں جو باتیں لکھی گئی ہیں وہ بالکل درست ہیں.

وقت گزرتا رہا اور کچھ عرصے بعد ایلزبیتھ اپنے انکل مسٹر گارڈینز کے ساتھ پیمبرلے Pemberley گئی جو کہ ڈارسی کا علاقہ تھا اگرچہ اس کی خواہش وہاں سے دور رہنے کی تھی مگر اس بات کا علم ہونے پر کہ ان دنوں ڈارسی وہاں پر نہیں ہے وہ وہاں جانے پر رضامند ہو گئی. یہ جگہ بے حد خوبصورت تھی.

اچانک ڈارسی وہاں آ گیا. اس کا رویہ تمام لوگوں سے بے حد دوستانہ تھا.

اس کے اچھے رویے کی وجہ سے ایلزبیتھ بھی اسے پسند کرنے لگی اور اسے اپنے گزشتہ رویہ پر شرمندگی محسوس ہوئی. ایلزبیتھ کو جین کے دو خطوط ملے ایک میں بتایا گیا تھا کہ اس کی چھوٹی بہن لیڈیا وکہم کے ساتھ بھاگ گئی ہے دوسرے میں بتایا گیا تھا کہ اگرچہ وکہم ان کی بہن کو ساتھ تو لے گیا ہے مگر اس کا لیڈیا سے شادی کا کوئی ارادہ نہ تھا. یہ بری خبر ابھی وہ پڑھ ہی رہی تھی کہ اچانک ڈارسی اس کے کمرے میں داخل ہوا ایلزبیتھ کی خراب حالت دیکھ کر اس نے تمام باتیں معلوم کیں وہ گہری سوچ میں ڈوب گیا مگر کچھ نہ بولا.

ایلزبیتھ سوچ رہی تھی کہ ان تمام باتوں کا ڈارسی پر کتنا برا اثر پڑے گا اور وہ اس کے خاندان کے متعلق کیا رائے قائم کر رہا ہوگا. مسٹر گارڈینز Mr. Gardiner کے ساتھ وہ فوری طور پر اپنے گھر واپس پہنچی جہاں اسے لیڈیا کا لکھا ہوا خط ملا جس میں اس نے لکھا تھا کہ وہ اپنی مرضی سے وکہم کے ساتھ جا رہی ہے. مسٹر گارڈینز نے لیڈیا کی تلاش میں فوری طور پر لندن جانے کا فیصلہ کیا وہاں جا کر انہیں معلوم ہوا کہ وکہم پر جوئے وغیرہ کی وجہ سے بے حد قرضہ چڑھا ہوا تھا. ایک اور خط میں انہوں نے بتایا کہ اگرچہ ان دونوں کو تلاش کر لیا گیا ہے مگر انہوں نے اب تک شادی نہیں کی ہے اور وکہم کا کہنا ہے کہ اگر جائداد میں سے ایک بڑا حصہ اسے دے دیا جائے اور سالانہ اخراجات بھی دیئے جائیں تو اس صورت میں وہ لیڈیا سے شادی کر سکتا ہے.

وکہم اور لیڈیا کی شادی کر دی گئی. مسز بینیٹ تو اس بات سے بے حد خوش تھیں جبکہ مسٹر بینیٹ کی سوچ تھی کہ وہ رقم مسٹر گارڈینز کو واپس کرنی ہے جو انکے خیال میں انہوں نے وکہم کو دے کر اسے لیڈیا سے شادی کے لئے مجبور کیا تھا. کچھ عرصہ بعد لیڈیا سے گفتگو کے دوران ایلزبیتھ کو شک ہوا کہ ڈارسی نے بھی ان کی شادی میں کوئی کردار ادا کیا ہے. ایلزبیتھ نے اسی وقت مسٹر گارڈینز کو خط لکھ کر تفصیل معلوم کی اور جواب میں اسے بتایا گیا کہ ڈارسی نے ہی لیڈیا اور وکہم کو تلاش کر کے وکہم کو بہت بڑی رقم ادا کی اور اس کے قرضے بھی معاف کروائے اور اسے مجبور کر دیا کہ وہ لیڈیا سے شادی کر لے. ان تمام احسانات کے باوجود ڈارسی کی یہ اپنی خواہش تھی کہ یہ تمام باتیں کسی کو بھی نہ بتائی جائیں. اب ایلزبیتھ کو معلوم ہوا کہ ڈارسی نے اس کے خاندان پر کتنا بڑا احسان کیا ہے. اور وکہم نے اس کے خاندان کو بلیک میل کر کے ڈارسی سے زیادہ سے زیادہ رقم وصول کی اور ان تمام باتوں کے باوجود وہ ان کے گھر آتا ہے تو بالکل احساس نہیں ہونے دیتا کہ اصل معاملہ کیا ہے. مسٹر بنگلی ایک مرتبہ پھر نیدر فیلڈ پارک میں رہائش پزیر ہوا اور اس نے جین سے اظہار محبت کیا اور شادی کی خواہش ظاہر کی جسے جین نے قبول کر لیا.

لیڈی کیتھرین کی خواہش تھی کہ اس کی بیٹی کی شادی **مسٹر ڈارسی** سے ہو

چنانچہ اس نے **ایلزبیتھ** کو ہر ممکن طریقے سے **ڈارسی** سے تعلقات ختم کرنے کا کہا

مگر **ایلزبیتھ** اور **ڈارسی** نے ملاقات کر کے تمام غلط فہمیاں دور کر لیں

اور وہ دونوں شادی کے لئے رضامند ہو گئے.

جین اور **بنگلی** کی اور **ایلزبیتھ** اور **ڈارسی** کی شادی ہو گئی.

لیڈی کیتھرین ڈی برگ ابتدا میں اس شادی سے ناخوش تھیں

مگر کچھ عرصے بعد حالات معمول پر آ گئے.

مس بنگلی کو بھی اس شادی سے افسوس ہوا مگر اس نے بھی اپنے جذبات پر قابو پا لیا.

وکھم اور **لیڈیا** کے حالات پرانے ہی رہے

وہی فضول خرچیاں اور مالی امداد کی درخواستیں.

سید عرفان علی

www.server555.com